سوال

(696)قربانی کرتے وقت قربانی کرنے والے کا نام لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور بکرا، گائے، اونٹ کو ذبح کرتے وقت دعا سے پہلے جن کی طرف سے قربانی دی جا رہی ہو ان سب کے نام لینا چاہیے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت، جن کی طرف سے قربانی دی جا رہی ہو ان سب کے نام لینا مسنون عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نام لے کر ہی ذبح کیا کرتے تھے، جیسا کہ درج ذیل دعاؤں سے ثابت ہوتا ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی میں دو مینڈھے ذبح کیے جو سینگوں والے، خصی اور چتکبرے تھے، جب آپ نے انہیں قبلہ رخ لٹایا تو یہ دعا پڑھی :

«إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ».("سنن ابوداود:2795، سنن ابن ماجہ:3121.)

''اس سے معلوم ہوا کہ قربانی کرنے والا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ کی جگہ اپنا نام یا جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہے اس کا نام ذکر کرے گا۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مینڈھا لایا جائے جو سینگ والا تھا جس کے پیر کالے تھے، آنکھیں کالی تھیں اور سینہ و پیٹ بھی کالا تھا، چنانچہ وہ لایا گیا تو آپ نے اس کی قربانی کی، جب وہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا : عائشہ چھری لاو، اسے پتھر پر تیز کرو، حضرت عائشہ نے چھری تیز کرکے دی، آپ نے اس مینڈھے کو پکڑا، اسے لٹایا اور ذبح کرتے ہوئے یہ دعا پڑھی : «بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ». پھر قربانی کے طور پر اسے ذبح کر دیا"۔ { صحیح مسلم : 1967 سنن ابوداود : 2792 }۔

مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت، جن کی طرف سے قربانی کی جا رہی ہے ان کا نام لینا مسنون عمل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد2